سوال

(955) ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہ کا گوشت حرام ہے یا حلال؟ اگر حلال ہے تو پھر اتنے سارے گھوڑے یوں ہی مرجاتے ہیں اور حلال جانور کا گوشت حرام جاتا ہے ۔ اس پر کیوں آج تک علماء نے آواز بلند نہیں کی؟ کیا وجہ ہے؟ حالانکہ ایک جانور صحیح نص سے حلال ہے اور پھر اس کو جان بوجھ کر حرام کیا جاتا ہے ۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ کیا نہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ڑا حلال ہے ۔ صحیح بخاری میں ((عن أسماء قالت : نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم فَأَكَلْنَاهُ)) ''ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں گھوڑا ذبح کیا اور اسے کھایا۔'' نیز صحیح بخاری میں ((عن جابر بن عبداللہ قال : نَهَى النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ، وَرَخَّصَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ))[1] ''خیبر کے د

م شوکانی لکھتے ہیں :

: ذهب أبو حنيفة إلى كراهة أكل الخيل، وخالفه صاحباه، وغيرهما، واحتجوا بالأخبار المتواترة في حلها ولو كان ذلك مأخوذا من طريق النظر لما كان بين الخيل والحمر الأهلية فرق، ولكن الآثار إذا صحت عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أولى أن نقول بها مما يوجبه النظر، ولا سيما وقد أخبر جابر أنه صلی اللہ علیہ وسلم أباح لهم لحوم الخيل في ا

حرمت خیل والی روایات کی تضعیف نیل الأوطار میں خود ملاحظہ فرمالیں۔

1 بخاری، کتاب الذبائح والصید، باب لحوم الخیل۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 666

محدث فتویٰ